NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE Control of Narcotics Substances (AMENDMENT) BILL, 2022

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Control of Narcotics Substances Act, 1997 (XXV of 1997) [The Control of Narcotics Substances (Amendment) Bill, 2022 (Govt. Bill) referred to the Committee on 10th August, 2022.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Ch. Mahmood Bashir Virk**	**Chairman**
2.	Mr. Usman Ibrahim	Member
3.	Mr. Mohsin Nawaz Ranjha	Member
4.	Ms. Mehnaz Akbar Aziz	Member
5.	Shaikh Rohale Asghar	Member
6.	Ms. Zahra Wadood Fatemi	Member
7.	Ms. Nafisa Shah	Member
8.	Mr. Qadir Khan Mandokhail	Member
9.	Syed Naveed Qamar	Member
10.	Ms. Aliya Kamran	Member
11.	Ms. Kishwer Zehra	Member
12.	Mr. Junaid Akbar	Member
13.	Malik Umer Aslam Khan	Member
14.	Dr. Muhammad Afzal Khan Dhandla	Member
15.	Mr. Riaz Fatyana	Member
16.	Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
17.	Mr. Atta Ullah	Member
18.	Dr. Ramesh Kumar Vankwani	Member
19.	Mr. Lal Chand	Member
20.	Ms. Shunila Ruth	Member
21.	Mr. Azam Nazeer Tarar Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **(Annex-A)**, in its meetings held on **12-09-2022, 29-09-2022 and 14-12-2022** and proposed the following amendments therein: -

Clause 2

Clause 2 shall be substituted with the following namely: -

"2. Amendment of section 9, Act XXV of 1997.- In the Control of Narcotics Substances Act, 1997 (XXV of 1997), in section 9,-

(i) in sub-section (1), in the Table, in column (3), the words "punishment for death or", wherever occurring, shall be omitted; and

(ii) in sub-section (2), in the Table, in the fourth proviso, for the words "may be death or", the words "shall be" shall be substituted".

4. The Committee recommends that the Bill as reported by the Standing Committee placed at Annex-B may be passed by the Assembly. However, Note of Dissent of Ms. Aliya Kamran, MNA is placed at Annex-C.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary

Sd/-
(Ch. Mahmood Bashir Virk)
Chairman

Islamabad, 16th December, 2022

ANNEX - A

[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

BILL

further to amend the Control of Narcotics Substances Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Control of Narcotics Substances Act, 1997 (XXV of 1997), for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.— This Act may be called the Control of Narcotics Substances (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 9, Act XXV of 1997.— In the Control of Narcotics Substances Act, 1997 (XXV of 1997), in section 9, the words "death or", occurring at the beginning, shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

In section 9(c) of the Control of Narcotic Substances Act, 1997 (CNSA) punishment of death is proposed to be substituted with imprisonment for life. The death penalty is used in a disproportionate manner under the CNSA that violates the fundamental right to life which happens to be the most basic of all human rights. The risk of executing innocent people in narcotics cases exists and the arbitrary application of the death penalty can never be ruled out under the said law.

Hence, the draft Bill has been prepared to achieve the above said object.

Senator Azam Nazeer Tarar
Federal Minister for Law and Justice

Annex-B

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A
Bill

further to amend the Control of Narcotics Substances Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Control of Narcotics Substances Act, 1997 (XXV of 1997), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.-** This Act may be called the Control of Narcotics Substances (Amendment) Act, 2022

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 9, Act XXV of 1997.-** In the Control of Narcotics Substances Act, 1997 (XXV of 1997), in section 9,-

(i) in sub-section (1), in the Table, in column (3), the words "punishment for death or", wherever occurring, shall be omitted; and

(ii) in sub-section (2), in the Table, in the fourth proviso, for the words "may be death or", the words "shall be" shall be substituted".

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

In section 9(c) of the Control of Narcotics Substances Act, 1997 (CNSA) punishment of death is proposed to be substituted with imprisonment for life. The death penalty is used in a disproportionate manner under the CNSA that violates the fundamental right to life which happens to be the most basic of all human rights. The risk of executing innocent people in narcotics cases exists and the arbitrary application of the death penalty can never be ruled out under the said law.

Hence, the draft Bill has been prepared to achieve the above said object.

Sd/-
Senator Azam Nazeer Tarar
Federal Minister for Law and Justice

ANNEX-C

DISSENT NOTE

I do not agree with the amendment as such it is not able to be supported. In fact the idea behind the amendment is to remove the capital punishment(s) from statute book(s), for such a heinous crime reducing the sentence is really a shame.

Sd/-
Aliya Kamran
MNA

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

انسداد نشہ آور مواد (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف ۱۰/اگست، ۲۰۲۲ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [انسداد نشہ آور مواد (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**چوہدری محمود بشیر ورک**	**چیئرمین**
۲۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۳۔	جناب محسن نواز رانجھا	رکن
۴۔	محترمہ مہناز اکبر عزیز	رکن
۵۔	شیخ روحیل اصغر	رکن
۶۔	محترمہ زہرا ودود فاطمی	رکن
۷۔	محترمہ نفیسہ شاہ	رکن
۸۔	جناب قادر خان مندوخیل	رکن
۹۔	سید نوید قمر	رکن
۱۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۱۱۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۱۲۔	جناب جنید اکبر	رکن
۱۳۔	ملک عمر اسلم خان	رکن
۱۴۔	ڈاکٹر محمد افضل خان ڈھانڈلہ	رکن
۱۵۔	جناب ریاض فتیانہ	رکن
۱۶۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۱۷۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۱۸۔	ڈاکٹر رمیش کمار وینکوانی	رکن
۱۹۔	جناب لال چند	رکن
۲۰۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۲۱۔	جناب اعظم نذیر تارڑ وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۲/ستمبر، ۲۰۲۲ء، ۲۹/ستمبر، ۲۰۲۲ء اور ۱۴/دسمبر، ۲۰۲۲ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل (منسلکہ۔الف) پر غور کیا اور اس میں درج ذیل ترامیم تجویز کیں:۔

شق ۲

شق ۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۹ کی ترمیم۔** انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۹ میں،

(i) ذیلی دفعہ (۱) میں، جدول میں، کالم (۳) میں، الفاظ "سزائے موت یا"، جہاں بھی وقوع پذیر ہیں، حذف کر دیئے جائیں گے؛ اور

(ii) ذیلی دفعہ (۲) میں، جدول میں، چوتھے جملہ شرطیہ میں، الفاظ "موت ہو سکتی ہے یا" کو الفاظ "ہوگی" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی کی جانب سے رپورٹ کردہ بل (منسلکہ۔ب) کی منظوری دے، تاہم محترمہ عالیہ کامران، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے دیا گیا اختلافی نوٹ منسلکہ۔ج کے طور پر لف ہے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

دستخط/۔
(چوہدری محمود بشیر ورک)
چیئرمین

اسلام آباد، ۱۶/ دسمبر، ۲۰۲۲ء

منسلکہ 'الف'

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ انسداد نشہ آور مواد (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۹ کی ترمیم:۔** انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۹ میں، شروع میں آنے والے الفاظ ''موت یا'' حذف کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (سی این ایس اے) کی دفعہ ۹ (ج) میں سزائے موت کو عمر قید سے تبدیل کئے جانے کی تجویز دی گئی ہے۔ سی این ایس اے کے تحت سزائے موت کو غیر موزوں انداز میں استعمال کیا جاتا ہے جس سے زندگی کے بنیادی حقوق جو کہ تمام انسانی حقوق کی بنیاد ہے، کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ نشہ آور مواد کے مقدمات میں معصوم لوگوں کو سزائے موت دیئے جانے کا خطرہ موجود ہے اور مذکورہ قانون کے تحت سزائے موت کے من مرضی پر مبنی اطلاق کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔

چنانچہ، بل ہذا کا مقصد حسب بالا غرض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ

وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف

منسلکہ۔'ب'

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

انسدادنشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے انسدادنشہ آور موادایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ انسدادنشہ آور مواد (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۹ کی ترمیم:۔** انسدادنشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۹ میں۔

(i) ذیلی دفعہ (۱) میں، جدو میں، کالم (۳) میں، الفاظ ''سزائے موت یا'' جہاں بھی وقوع پذیر ہیں کو حذف کر دیا جائے گا؛ نیز

(ii) ذیلی دفعہ (۲) میں، جدول میں، چوتھے جملہ شرطیہ میں، الفاظ ''موت ہوسکتی ہے یا'' کی بجائے الفاظ ''ہوگی'' تبدیل کردیئے جائیں گے۔

بیان اغراض ووجوہ

انسدادنشہ آور موادایکٹ، ۱۹۹۷ء (سی این ایس اے) کی دفعہ ۹ (ج) میں سزائے موت کو عمر قید سے تبدیل کئے جانے کی تجویز دی گئی ہے۔ سی این ایس اے کے تحت سزائے موت کو غیر موزوں انداز میں استعمال کیا جاتا ہے جس سے زندگی کے بنیادی حقوق جو کہ تمام انسانی حقوق کی بنیاد ہے، کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ نشہ آور مواد کے مقدمات میں معصوم لوگوں کو سزائے موت دیئے جانے کا خطرہ موجود ہے اور مذکورہ قانون کے تحت سزائے موت کے من مرضی پر مبنی اطلاق کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

چنانچہ، بل ہذا کا مقصد حسب بالا غرض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ

وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف

منسلکہ۔ج

اختلافی نوٹ

میں مذکورہ ترمیم سے اتفاق نہیں کرتی اور اس لئے اس کی حمایت نہیں کر سکتی۔ موجودہ ترمیم کے پیچھے جو سوچ کار فرما ہے وہ یہ ہے کہ ایسے گھناؤنے جرم کے ارتکاب پر دی جانے والے سزائے موت کو قانون کی کتاب (کتابوں) سے ختم کر دیا جائے۔ میں یہ بھی کہوں گی کہ اس جرم کی سزا کم کرنا باعث ندامت ہے۔

دستخط/۔

محترمہ عالیہ کامران

رکن، قومی اسمبلی